

از عدالتِ عظمیٰ

دی کمشنر آف انکم ٹیکس، بمبئی

بنام

بمبئی ڈائمنگ اینڈ مینفا کچرنگ کمپنی لمیٹڈ۔

تاریخ فیصلہ: 29 فروری، 1996

[بی پی جیون ریڈی اور ایم کے مکھرجی، جسٹس صاحبان]

انکم ٹیکس ایکٹ، 1922: دفعہ 10(2)(XV)۔

انکم ٹیکس-کاروباری اخراجات-آمدنی کے حساب فقہی میں کٹوتی-سرمایہ یا آمدنی کے اخراجات-کمپنیوں کے انضمام کو متاثر کرنے کے لیے مشخص الیہ کی طرف سے وکیلوں کو ادا کیے جانے والے پیشہ ورانہ خرچے-محصولات کے اخراجات کے طور پر کٹوتی کا دعویٰ-ٹریبونل کا موقف ہے کہ کاروبار کے ہموار کام کے لیے کمپنیوں کا انضمام ضروری ہے-مکمل طور پر اور خصوصی طور پر مشخص الیہ کے کاروبار کے لیے طے شدہ اخراجات ہونے کی وجہ سے یہ محصولات کے اخراجات کے طور پر کٹوتی کے قابل تھا-قرار پایا کہ ٹریبونل اپنے نتیجے میں درست تھا۔

بمبئی اسٹیم نیویگیشن کمپنی پرائیویٹ لمیٹڈ بنام کمشنر انکم ٹیکس، بمبئی، 56 آئی ٹی آر 52، پر انحصار کیا۔

ریاست مدراس بنام جی جے کوئلو، 53 آئی ٹی آر 186، حوالہ دیا گیا۔

مشخص الیہ۔ کمپنی کے کام گر کے لیے مکانات کی تعمیر کے لیے ہاؤسنگ بورڈ کو دیا گیا تعاون۔ کرایہ دار جو مکانات فراہم کرنے کے پابند نہیں ہے۔ محصولات کے اخراجات کے طور پر مشخص الیہ کی طرف سے کٹوتی کا دعویٰ۔ ٹریبونل کی طرف سے منظور شدہ دعویٰ۔ ٹریبونل کا موقف ہے کہ زیر بحث اخراجات سے مشخص الیہ کمپنی کے لیے کوئی سرمایہ اثاثہ وجود میں نہیں آیا۔ قرار پایا کہ ٹریبونل کا نتیجہ درست تھا۔

ایل۔ ایچ۔ شوگر فیکٹری اینڈ آئل ملز (پی) لمیٹڈ بنام کمشنر انکم ٹیکس، یو پی 125 آئی ٹی آر 293 اور کمشنر انکم ٹیکس، مدراس بنام ٹی وی سندر م آئینگر اینڈ سنز نجی لمیٹڈ، 186 آئی ٹی آر 276 نے انحصار کیا۔

ٹراوانکور۔ چوچن کیمیکلز لمیٹڈ بنام کمشنر انکم ٹیکس، کیرالہ 106، آئی ٹی آر 900، کا حوالہ دیا گیا ہے۔

پبلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 593-94، سال 1978۔

آئی ٹی اے نمبر 206، سال 1977 میں بمبئی عدالت عالیہ کے مورخہ 12.8.77 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے ڈاکٹروی گوری شنکر اور ایس این ٹرڈول۔

جواب دہندگان کے لیے گورنر برجنی، مس انجلی ورم اور مس روبی آہو جا۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

ان اپیلوں کو انکم ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 256(2) کے تحت درخواست کو خارج کرنے والے بمبئی عدالت عالیہ کے فیصلے کے خلاف ترجیح دی جاتی ہے۔ ریونیو نے عدالت عالیہ کی رائے کے لیے درج ذیل دو سوالات بھیجنے کے لیے درخواست دی تھی:

"(i) کیا حقائق پر اور مقدمے کے حالات میں ٹریبونل کا یہ موقف قانونی طور پر درست تھا کہ شخص الیہ کمپنی کی طرف سے اپنے سالیسیٹروں کو نیوروس جی واڈیا جنگ اینڈ پریسنگ کمپنی کو اس کے ساتھ ضم کرنے کے لیے ادا کیے گئے پیشہ ورانہ چارجز ریونیو نوعیت کے تھے اور اسے اس کی کل آمدنی کے حساب میں کٹوتی کے طور پر اجازت دی جانی چاہیے؟

(ii) کیا، حقائق اور مقدمے کے حالات پر، ٹریبونل کو قانون کے لحاظ سے یہ قرار دیتے ہوئے جائز قرار دیا گیا تھا کہ 'شخص الیہ' کمپنی 'اپنے کارکنوں کے لیے مکانات کی تعمیر کے لیے مہاراشٹر ہاؤسنگ بورڈ کو اس کے ذریعے کیے گئے تعاون کے سلسلے میں روپے کی رقم میں کٹوتی کا حقدار ہے۔"

پہلے سوال سے متعلق حقائق درج ذیل ہیں: نیوروس جی واڈیا جنگ اینڈ پریسنگ کمپنی نامی کمپنی کو شخص الیہ کمپنی کے ساتھ ضم کر دیا گیا۔ اس سلسلے میں شخص الیہ کمپنی نے سالیسیٹروں کی رقم کو ادا کیے گئے پیشہ ورانہ چارجز کے لیے 10,350 روپے خرچ کیے تھے۔ تخمینہ کاری کی کارروائی میں مذکورہ رقم کا دعویٰ محصولات کے اخراجات کے طور پر کیا گیا تھا۔ شخص الیہ کا معاملہ یہ تھا کہ نیوروس جی واڈیا جنگ اینڈ پریسنگ کمپنی اسی کاروبار میں مصروف تھی جس میں

مشخص الیہ مصروف تھا۔ دوسرے لفظوں میں، دونوں کمپنیوں کا کاروبار "اعزازی" تھا۔ دونوں کمپنیوں کے ڈائریکٹروں نے سوچا کہ اگر دونوں کمپنیوں کو ضم کر دیا جائے تو یہ فائدہ مند ہو گا۔ اس کے مطابق، انضمام کی ایک اسکیم تیار کی گئی۔ یہ پیش کیا گیا کہ مذکورہ انضمام کے سلسلے میں ہونے والے قانونی اخراجات محصولات کے اخراجات کی نوعیت کے ہیں۔ انکم ٹیکس افسر نے اتفاق نہیں کیا اور نہ ہی اپیلٹ اسسٹنٹ کمشنر نے۔ مزید اپیل پر ٹریبونل نے مشخص الیہ دلیل کو برقرار رکھا۔ اس نے ریونیو کی اس دلیل سے اختلاف کیا کہ مذکورہ انضمام کے نتیجے میں مشخص الیہ کے ذریعہ دوسری کمپنی کا حصول ہوا، جس کا حصول سرمائے کے اثاثہ کے حصول کی نوعیت کا تھا، اس سلسلے میں ہونے والے قانونی اخراجات سرمائے کے اخراجات کی نوعیت میں حصہ لیتے ہیں۔ ٹریبونل کی رائے تھی کہ "چونکہ دونوں کمپنیاں اعزازی کاروبار کر رہی تھیں اور کاروبار کے ہموار اور موثر انعقاد کے لیے ان کا انضمام ضروری تھا"، یہ ایک ایسا خرچ ہے جو مکمل طور پر اور خصوصی طور پر مشخص الیہ کے کاروبار کے مقصد کے لیے مقرر کیا گیا ہے۔ مذکورہ نتیجے کے پیش نظر اور بمبئی اسٹیم نیوگیٹیشن کمپنی نجی لمیٹڈ بنام کمشنر انکم ٹیکس، بمبئی، 56 آئی ٹی آر 52 میں اس عدالت کے فیصلے کے پیش نظر، ہماری رائے ہے کہ ٹریبونل اپنے نتیجے میں درست تھا۔ بمبئی اسٹیم نیوگیٹیشن کا فیصلہ بھی دو شپنگ کمپنیوں کے انضمام سے متعلق ہے۔ مشخص الیہ کمپنی نے دوسری کمپنی کے اثاثے اپنے قبضے میں لے لیے اور قیمت کے کچھ حصے کو وعدہ نامہ کے ذریعے محفوظ کردہ قرض کے طور پر سمجھا گیا اور مشخص الیہ کمپنی کی تمام متحرک جائیدادوں کی قیاس آرائی کی گئی۔ قرض پر 6 فیصد پر سادہ سود ہونا تھا۔ مذکورہ معاملے میں جو سوال پیدا ہوا وہ یہ تھا کہ آیا مذکورہ قرض پر ادا کیا گیا سود محصولات کے اخراجات کے طور پر کٹوتی کے قابل تھا۔ اس عدالت نے فیصلہ دیا کہ یہ انکم ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 10(2)(xv) کے تحت کٹوتی کے قابل خرچ ہے۔ یہ موقف اختیار کیا گیا کہ اثاثہ کے حصول کا لین دین مشخص الیہ کے کاروبار

کے آغاز اور اسے جاری رکھنے سے گہرا تعلق رکھتا ہے اور اس لیے حاصل کردہ اثاثوں کے لیے رقم کے غیر ادا شدہ بقایا پر ادا کیے گئے سود کو عام طور پر کاروبار کے مقصد کے اخراجات کے طور پر مانا جاتا ہے جو حساباتی مدت میں انجام دیا گیا تھا۔ فیصلے کے دوران اس عدالت نے ریاست مدراس بنام جی جے کوئلو، 53 آئی ٹی آر 186 میں اس عدالت کے پہلے فیصلے کا حوالہ دیا جس میں یہ فیصلہ دیا گیا تھا کہ سرمایہ اثاثہ حاصل کرنے کے لیے ادھار لی گئی رقم پر سود محصولات کے اخراجات کے طور پر کٹوتی کے قابل ہے۔ یہ سچ ہے کہ مذکورہ فیصلے میں اس عدالت نے اس اچھی طرح سے قائم کردہ اصول کی تصدیق کی کہ مستقل نوعیت کے اثاثہ کے حصول کے لیے طے شدہ کوئی بھی خرچ سرمایہ خرچ ہوگا، اسی وقت منعقد کیا گیا تھا کہ جب دوسری کمپنی کا حصول مشخص الیہ کے کاروبار کو جاری رکھنے کے دوران تھا، تو اس پر ادا کردہ سود ایکٹ کی دفعہ 10(2) (xv) کے تحت کٹوتی کے قابل تھا۔ اس معاملے میں بھی ٹریبونل نے ایک نتیجہ ریکارڈ کیا ہے کہ نروس جی واڈیا جنگ اینڈ پریسنگ کمپنی کا حصول مشخص الیہ کے کاروبار کے ہموار اور موثر انعقاد کے لیے ضروری تھا۔ عدالت کے مذکورہ بالا فیصلوں کے تناسب کے بعد، ہم یہ مانتے ہیں کہ مذکورہ انضمام کے سلسلے میں فراہم کردہ خدمات کے لیے سالیسیٹروں فرم کے پیشہ ورانہ چارجز کے لیے ہونے والا خرچ مشخص الیہ کے کاروبار کو جاری رکھنے کے دوران تھا اور اس لیے محصولات کے اخراجات کے طور پر کٹوتی کے قابل تھا۔ معاملے کے اس تناظر میں، ہمارے لیے یہ ضروری نہیں ہے کہ اس سوال پر ہمارے سامنے پیش کیے گئے دیگر فیصلوں سے نمٹا جائے۔

اب دوسرے سوال پر آتے ہوئے، ٹریبونل کا نتیجہ یہ ہے کہ 2,25,000 روپے کی رقم مشخص الیہ نے مہاراشٹر ہاؤسنگ بورڈ کو کمپنی کے کارکنوں کے لیے مکانات کی تعمیر کے لیے دی تھی۔ مشخص الیہ کی طرف سے یہ دعویٰ کیا گیا کہ مذکورہ اخراجات صرف اور خصوصی طور پر ملازمین کی فلاح و بہبود پر کیے گئے تھے اور اس لیے یہ جائز کاروباری اخراجات ہیں۔ انکم ٹیکس

افسر اور ایسیٹ اسسٹنٹ کمشنر نے عرضی کو خارج کر دیا۔ تاہم ٹریبونل نے مشخص الیہ کی اس دلیل کو برقرار رکھا کہ زیر بحث اخراجات سے مشخص الیہ کمپنی کا کوئی سرمایہ اثاثہ وجود میں نہیں آیا کیونکہ مکانات ہاؤسنگ بورڈ کی ملکیت اور اثاثے ہی رہے۔ اس نے موقف اختیار کیا کہ مشخص الیہ کمپنی نے مذکورہ مکانات میں ملکیت کے حقوق حاصل نہیں کیے۔ ٹریبونل نے مزید پایا کہ مشخص الیہ کمپنی پر ہاؤسنگ بورڈ کے ذریعے تعمیر کردہ اپنے کارکنوں کو مکانات فراہم کرنے کی کوئی ذمہ داری نہیں ہے اور اس معاملے میں مشخص الیہ کمپنی کے صنعتی کارکنوں کے ذریعے حاصل کردہ بہتر اور سستی رہائش کا فائدہ مشخص الیہ کے لیے پائیدار نوعیت کا براہ راست فائدہ نہیں ہے۔ عدالت نے مشاہدہ کیا کہ یہ اخراجات محض اس مقصد کے تحت کیے گئے کہ محاسب کمپنی کا کاروبار زیادہ مؤثر طریقے سے چلایا جاسکے، جس کے لیے ایک مطمئن مزدور طبقہ ہونا ضروری تھا۔

ڈاکٹری گوری شنکر، ریونیو کے فاضل وکیل، ٹرانوانکور۔ کوچن کیمیکلز لمیٹڈ بنام کمشنر انکم ٹیکس، کیرلہ، 106 آئی ٹی آر 900 میں اس عدالت کے فیصلے پر پختہ انحصار کرتے ہیں۔ مقدمے کے حقائق درج ذیل ہیں: مشخص الیہ کمپنی ٹرکوں کے بذریعے اپنے مقاصد کے لیے درکار مواد وصول اور بھیج رہی تھی۔ اس کے احاطے تک پہنچنے والی سڑک پکی سڑک نہیں تھی اور کئی مواقع پر مشکلات اور تکلیف کا باعث بن رہی تھی۔ تین دیگر سرکاری اداروں کے ساتھ، مشخص الیہ نے اس علاقے میں نئی سڑک بچھانے کے لیے کیرالہ حکومت سے رابطہ کیا۔ جہاں زمین کے حصول کی لاگت اور سڑک کی تعمیر کی لاگت کا کچھ حصہ حکومت نے برداشت کیا، وہیں باقی لاگت چار کمپنیاں بشمول مشخص الیہ پوری کرتی تھیں۔ سوال یہ تھا کہ کیا مذکورہ اخراجات محصولات کے اخراجات کے طور پر قابل قبول ہیں۔ اس عدالت نے فیصلہ دیا کہ نقل و حمل کی سہولیات کو بہتر بنانے کے لیے نئی سڑک تعمیر کرنے سے، اپیل تشخیص الیہ نے اپنے کاروبار کے لیے پائیدار فائدہ

حاصل کر لیا ہے اور اس لیے، مشخص الیہ کے ذریعے کیے گئے اخراجات سرمایہ کی نوعیت کے تھے۔ ڈاکٹر گوری شنکر کا کہنا ہے کہ مذکورہ فیصلے کا اصول یہاں یکساں طور پر لاگو ہوتا ہے کیونکہ مشخص الیہ کے کارکنوں کو بہتر رہائش کی فراہمی بالآخر مشخص الیہ کے لیے ایک فائدہ اور پائیدار فائدہ تھا۔ دوسری طرف، مشخص الیہ کے فاضل وکیل نے ایل ایچ شوگر فیکٹری اینڈ آئل ملز (پی) لمیٹڈ بنام کمشنر آف انکم ٹیکس، یو پی، 125 آئی ٹی آر 293 میں اس عدالت کے بعد کے فیصلے کو ہمارے نوٹس میں لایا جہاں ٹرانوا کو راجن کیمیکلز مقدمے میں حقائق اور فیصلے کے اصول پر تبادلہ خیال کرنے کے بعد یہ فیصلہ دیا گیا ہے کہ مذکورہ فیصلے کا تناسب اس سلسلے میں تفویض کردہ وجوہات کی بنا پر صرف اس کیس کے مخصوص حقائق تک محدود ہونا چاہیے۔ ایل ایچ شوگر فیکٹری اور آئل ملز مقدمے کا فیصلہ بھی ایک ایسا معاملہ تھا جس میں فیکٹری کے آس پاس کے علاقے میں سڑکوں کی تعمیر کی لاگت کے ایک حصے کے لیے کچھ اخراجات کیے گئے تھے اور یہ قرار دیا گیا تھا کہ یہ ایک کاروباری خرچ تھا۔ ہماری توجہ انکم ٹیکس کمشنر، مدراس بنام ٹی وی سندرم آئیٹنگر اینڈ سن نجی لمیٹڈ، 186 آئی ٹی آر 276 میں اس عدالت کے ایک حکم کی طرف بھی مدعو کی گئی ہے جس میں یہ فیصلہ دیا گیا ہے کہ مشخص الیہ کی طرف سے اپنے ملازمین کے لیے سبسڈی والی صنعتی اسکیم کے تحت مکانات کی تعمیر کے لیے پیش کردہ رقم محصولات کے اخراجات کی نوعیت کی ہے۔ اس معاملے میں بھی یہ رقم حکومت کو پیش کی گئی تھی جس نے زمین اپنے نام سے خریدی تھی اور اس پر تعمیر شدہ عمارتیں حکومت کی ملکیت بن گئیں نہ کہ مشخص الیہ کی۔ ہمارے سامنے ایپلوں کے حقائق کو مد نظر رکھتے ہوئے اور ٹریبونل کے ذریعے درج کردہ نتائج کی روشنی میں ہم سمجھتے ہیں کہ ایل ایچ شوگر فیکٹری اینڈ آئل ملز (سپرا) اور کمشنر آف انکم ٹیکس، مدراس (سپرا) کا اصول ٹرانوا انکور۔ کوچن کیمیکلز (سپرا) کے اصول سے زیادہ مناسب ہے۔

اس لیے ہماری رائے ہے کہ عدالت عالیہ نے انکم ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 256(2) کے تحت درخواست کو خارج کرنے کا جواز پیش کیا۔ اپیلیں خارج کر دی جاتی ہیں۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیلیں خارج کر دی گئیں۔